خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 30 جنوری 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

گزشتہ خطبہ جمعہ میں حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی مبارک سیرت سے محبت الٰہی کا ذکر جاری رکھا۔

روایت میں آتا ہے کہ حضرت براہ فرماتے ہیں کہ احد کے دن ہم نے مشرکوں کا سامنا کیا، حضور ﷺ نے تیر اندازوں کا ایک گروہ تیار کیا اور انہیں پہاڑ کی چوٹی پر متعین کر دیا، اور ہار جیت کسی بھی صورت میں انہیں وہاں سے نہ ہٹنے کا حکم دیا، لیکن جب دشمن میدان چھوڑ کر بھاگنے لگا تو حضرت عبد اللہ جو ان کے نگران تھے ان کے منع کرنے کے باوجود درہ پر سے تیر اندازوں نے ہٹنا شروع کر دیا، جس پر اللہ تعالیٰ نے بھی انہیں چھوڑ دیا، جنگ پلٹا کھائی اور دشمن نے پھر سے حملہ کر دیا ہے مسلمان شہید ہو گئے، اس دوران آپ ﷺ اپنے چند صحابہ کے ساتھ پہاڑی پر پناہ گزین تھے۔ ابو سفیان نے پہاڑ کے قریب آکر آپ ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر کا پوچھا، لیکن آپ ﷺ نے جواب دینے سے منع کر دیا، لیکن جب ابو سفیان نے ہبل بت کا نعرہ لگایا کہ ہبل بت کی شان بلند ہو، تو آپ ﷺ نے اس کا جواب دینے کا حکم دیا، یعنی جہاں اللہ کی غیرت اور اس کی محبت کا سوال آیا تو آپ ﷺ نے فوراً جواب دینے کا کہا اور جان کی کچھ پرواہ نہ کی۔ اور اللہ اعلیٰ و اجل کا نعرہ لگانے کا حکم دیا۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ کسی نے آپ ﷺ کو فرمایا کہ جو اللہ چاہے اور آپ ﷺ چاہیں، اس پر آپ ﷺ نے اسے روکا اور منع فرمایا کہ مجھے بھی اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ بلکہ یہی کہو کہ جیسا اللہ چاہے۔ پھر آپ ﷺ نے قبروں کے شرک سے بھی سختی سے منع فرمایا۔ آپ ﷺ کے ہر قول سے اللہ تعالیٰ کی توحید اور محبت ٹپکتی تھی۔ ظاہری اسباب پر بھروسہ بھی شرک ہے۔

ایک موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے تمہارے متعلق شرک اصغر کا خوف ہے، پوچھنے پر بتایا کہ شرک اصغر سے مراد دکھاوا اور بناوٹ ہے، یہ خدا تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔ یہ چیزیں خدا تعالیٰ کیلئے نہیں ہوتی بلکہ لوگوں کو دکھانے کیلئے ہوتی ہیں، پس اگر تو اللہ کی محبت حاصل کرنی ہے تو اس کا طریق قرآن کے مطابق آپ ﷺ کی اطاعت ہی ہے۔ آپ ﷺ کے اسوہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہر چیز میں میانہ روی ہو، افراط تفریط کا شکار نہیں ہونا۔

ہر وقت آپ ﷺ کی زبان ذکر الٰہی سے تر رہتی تھی۔ حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ دن میں ہے 70 مرتبہ استغفار پڑھا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ۴ باتیں ہیں جو تمام کلاموں سے افضل ہیں، ۱۔ سبحان اللہ ۲۔ الحمد للہ ۳۔ لا الہ الا اللہ ۴۔ اللہ اکبر۔ یعنی پاک ہے اللہ، ہر قسم کی تعریف اللہ کیلئے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اگر بات کرتے ہوئے اور کام کرتے ہوئے ان باتوں کو سامنے رکھیں تو اللہ بہت برکت فرمائے گا۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے مجھے یہ پیشکش دی کہ مکہ کی وادی کو سونے کا بنادے، میں نے عرض کی اے میرے رب بلکہ ایسا ہو کہ میں ایک دن پیٹ بھر کے کھانا کھاؤں اور ایک دن بھوکا رہوں پس جب میں بھوکا رہوں گا تو تیرے حضور دعا کروں گا اور جب میں سیر ہو کر کھانا کھاؤں گا تو تیری حمد اور تیرا شکر کروں گا۔ دولت کی زیادتی سے کہیں تیری یاد نہ ختم ہو جائے۔ روایات میں ملتا ہے کہ جب آپ ﷺ کو کوئی خوشی ملتی تو فوراً شکر گزار ہوتے۔

حضرت براء بن عازب نے بیان کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم اپنے بستر پر آؤ تو وضو کرو، پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ جاؤ اور دعائیں پڑھو۔ ان دعاؤں کا ترجمہ یہ ہے:

اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیرے سپرد کیا میں نے اپنے کام تجھے سونپ دیئے، اور مجھے اپنا سہارا بنایا، تجھ سے ڈرتے ہوئے اور محبت رکھتے ہوئے، تیرے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں اور نہ ہی کوئی نجات کی جگہ ہے، نجات صرف تیرے پاس ہی ہے، میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے اتاری اور تیرے اس نبی پر ایمان لایا جو تو نے بھیجے۔ فرمایا یہ دعا کیا کرو اگر اس رات فوت ہو گئے تو فطرت پر فوت ہو گے۔

آپ ﷺ موت سے کبھی غافل نہ رہتے تھے، اور اپنے محبوب سے ملنے کیلئے تیار رہتے تھے، اس انتظار میں جو بھی وقت گزرتا اسے خدا کا احسان سمجھتے ہوئے شکر گزار ہوتے۔ روز رات کو سونے سے پہلے خدا سے اپنا حساب کر کے دنیا سے برآت ظاہر کر دیتے۔

اپنے ماننے والوں کے دلوں میں بھی خدا کی محبت پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہتے۔ فرمایا جہاد سے بھی افضل یہ ہے کہ تم اللہ کا ذکر کرو۔ اس سے بڑھ کر اللہ کے عذاب سے بچانے والی کوئی چیز نہیں۔

آخری وقت میں جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو دنیا کی زندگی اور اللہ کے پاس واپس لوٹنے کا اختیار دیا تو آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو چنا اور زندگی کے آخری لمحہ میں بھی آپ ﷺ کی زبان ذکرِ الٰہی سے پُر تھی، اور فرمایا اللھم رفیق الاعلیٰ۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞